

پاکستان کی معیشت پر ثبت اثرات کے جائزے کے مطابق آغا خان یونیورسٹی سندھ میں ہر سال 33,000 ملازمتوں کے لیے معاونت فراہم کرتی ہے

اپنی نوعیت کے منفرد مطالعے کے مطابق آغا خان یونیورسٹی نے قائدانہ کردار ادا کرتے ہوئے پاکستان کے دوسرے تعلیمی اداروں کے لیے مثال قائم کی ہے۔

آغا خان یونیورسٹی نے آج ایک جامع اور اپنی نوعیت کے منفرد مطالعے کے نتائج کا اعلان کیا جن کے مطابق ایک سال کے مقتصر حصے میں اے کے یونے پاکستانی معیشت پر 103 بلین کے نفع بخش اثرات مرتب کیے جو 1 بلین امریکی ڈالر کے مساوی ہے۔ اس کے دوران اے کے یونے 42,000 ملازمتوں تخلیق کیں جن میں سے 33,000 صرف صوبہ سندھ میں وی جانے والی ملازمتوں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اے کے یوکی جانب سے خرچ کی جانے والی رقم پر ملٹیپل ریلفیکٹ پیدا ہوا یعنی خرچ ہونے والے ہر روپے پر براہ راست ویبواٹڈ کے باعث 7.3 روپے معاشی فائدہ ہوا۔

سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ کا کہنا ہے کہ، "یہ رپورٹ آغا خان یونیورسٹی کے معیشت پر شاندار اثرات کی مکمل طور پر واضح کرتی ہے۔ مزید برآں، یہ ایک ایسے ادارے کی تاریخ بھی بیان کر رہی ہے جس میں بین الاقوامی سطح کے معیار اور جدت طرزی کے حصول کا جذبہ موجود ہے اور اسی جذبے کے تحت یہ سندھ اور پاکستان بھر کے پسمندہ اور غریب عوام کی زندگیوں میں بہتری کے لیے کوشش ہے۔"

یہ جائزہ ایک امریکی کنسلنٹ فرم سینٹینیل گروپ انٹریشنل کے ماہرین معاشیات کی ٹیم نے سراجامدیا جن میں سے بیشنٹرولڈ بینک کے سابق سینیٹر افسران رہ چکے ہیں۔ یہ اے کے یوکے اقدامات کے نتیجے میں ہونے والے ثبت اثرات کے حوالے سے اولین جائزہ اور کسی بھی پاکستانی یونیورسٹی کے تحت کیا جانے والا پہلا جامع مطالعہ ہے۔

آغا خان یونیورسٹی معیشت پر متعدد انداز میں ثبت اثرات مرتب کرتی آئی ہے: اعلیٰ معیار کی تعلیم کے ذریعے اے کے یو اپنے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کی معاشی استعداد میں اضافہ کرتی ہے؛ عوام الناس کو صحت عامہ کی غیر معمولی سہولیات کی فراہمی کے ذریعے یونیورسٹی کی خدمات عوام الناس کی زندگیوں کو سختندہ اور با معنی بناتی ہے اور ملک بھر میں موجود اشیاء ۽ خدمات کا ایک بڑا خریدار ہونے کی بنا پر یہ کار و بار اور ملازمتوں میں اضافے و فروغ کا باعث ہے۔

ایک اہم مشاہدے کے مطابق اے کے یوچت عالمہ اور تعلیم کے معیار میں بہتری کے لیے کاوشوں کا آغاز کرنے والا پہلا ادارہ ہے۔ اے کے یونے ایک ایسا مثالی نمونہ پیش کیا ہے جو دیگر اداروں کے لیے بھی تبدیلی کا محرك بتارہ ہے۔ مطالعے کے مصنفوں نے اے کے یوکاً قومی جدت طرز اور معیار کا منع، قرار دیا ہے اور ان کے مطابق اے کے یوٹاشی سطح کی تعلیم اور صحت عامہ فراہم کرنے والا مثالی ادارہ ہے۔

سرکاری حکام، سفیران، بین الاقوامی فنڈنگ ایجنسیز اور شہری حکومتوں کے نمائندوں نے کراچی میں اس رپورٹ کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سندھ کے وزیر صحت ڈاکٹر ساندر مندھرو تھے۔

ڈاکٹر مندھرو نے اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "آغا خان یونیورسٹی اور ہسپتال کا پاکستان اور سندھ میں ایک خاص مقام ہے۔ اعلیٰ معیار کی روایت اے کے یوکے نام سے مسلک ہے۔ یہ ادارہ جدت طرزی کی پہلی درسگاہ ہے جو اہداف کی تکمیل کے لیے (خواہ و فرد ہوں یا معاشرہ) صلاحیتوں کو تقویت بخشتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ معیار زندگی میں بہتری کے لیے، اے کے یوکے ساتھ ہمارا اشتراک قائم رہے گا۔ ہم خدمات اور اہداف کے ساتھ میل عبور کرنے پر اے کے یوکو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آغا خان یونیورسٹی اپنا سفر اسی انداز سے جاری رکھے گی۔"

اے کے یوکے صدر اور سی ای او فیروز رسول نے اس موقع پر بات کرتے ہوئے بتایا، "اے کے یوکی اثر پذیری اور نفوذ سندھ بھر میں محسوس کیا جاسکتا ہے؛ کراچی کی کچھ آبادیوں سے لے کر دیہی علاقوں تک۔ سندھ میں ہمارے دو کمپنیز کے علاوہ پانچ ہسپتال اور 128 آٹ ریچ میڈیکل سینٹر ہیں جہاں ہر سال 1.3 ملین مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہمارے ماہرین سندھ میں قائم ایک درجن سے زائد مقامات پر موجود سینٹر میں ہمیتھر یسرچ کر رہے ہیں جس کا مرکز غربت کے باعث جنم لینے والے امراض ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیم کے شعبے میں سندھ کے 100 سے زائد میل اور سینٹری اسکولز اے کے یو ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق شدہ ہیں۔"

سندھ میں اے کے یوکے حالیہ اقدامات میں شامل ہیں: 1480 دیہی اسکولوں کے اساتذہ کی تربیت، موبائل اپلیکیشن اور دیگر ذرائع کی مدد سے ٹنڈو محمد خان میں حفاظتی ٹیکے دیئے جانے کی شرح میں خاطرخواہ اضافہ؛ سندھ ہمیتھر ڈیپارٹمنٹ کے 90 مینیجرز کی تربیت؛ وزارت صحت اور ٹرنسٹ فار ویکسین اینڈ ایمنیٹریشن کے اشتراک میں کراچی کے 136,000 بچوں کو پولیو کے ٹیکے دیئے جانے کا عمل؛ اگلے پانچ برسوں کے دوران، امید نو منصوبے کے تحت یونیورسٹی صحبت عامہ کے حکومتی ذمہ داران کے ساتھ ملکہ سندھ کی 3.6 ملین خواتین اور بچوں کی صحت میں بہتری کے لیے کام کرے گی۔ اس منصوبے کے لیے بل اینڈ ملٹی ایٹھس فاؤنڈریشن نے مالی معاونت فراہم کی ہے۔ اس منصوبے کا دائرہ کار پنجاب اور بلوچستان تک وسیع کیا جائے گا اور مجموعی طور پر 11.5 ملین خواتین اور بچے اس سے فیضیاب ہوں گے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق گورنر، اے کے یوکے سابق طریقہ اور انٹیٹیوٹ آف بنس ایئرنٹریشن کے سابق ڈین اور ڈائریکٹر ڈائریکٹر عشرت حسین نے اس رپورٹ کے مصنفوں کے مشیر کا کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے اس موقع پر بات کرتے ہوئے کہا، "یہ مطالعہ کے یوکی پاکستان کے لیے خدمات کا ایک طاقتور بھر پور جائزہ ہے۔"

سینٹنیبل گروپ نے اے کے یوکے اقدامات کے نتیجے میں ہونے والے ثابت اثرات کی یہ رپورٹ 2016 میں تیار کی ہے جس کے لیے گروپ کو 2015 کے اعداد و شمار فراہم کیے گئے تھے۔

اے کے یوکے اقدامات کے نتیجے میں ہونے والے معاشی فوائد کے علاوہ، سینٹنیبل گروپ کی رپورٹ میں عوام الناس کو پہنچنے والے فوائد پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مصنفوں کے مطابق یہ فوائد "اے کے یوکا پاکستانی عوام کے لیے بہترین تجھے" ہیں۔

اے کے یوکن پہلوؤں سے عوام الناس کے لیے فوائد کا باعث ہے، اس حوالے سے متعدد مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ آغا خان یونیورسٹی ہسپتال نے نئے طریقہ علاج، ٹیسٹس اور ٹیکنالوجی متعارف کردا کر ایسے اعلیٰ معیارات قائم کیے ہیں جو دیگر ہسپتالوں کے معیار میں اضافے کا پہنچا ہے۔ اے کے یو ایگزامینیشن پاکستان کا پہلا ہسپتال ہے جو امریکہ میں قائم جوانہ کمیشن انٹریشنل سے منظور شدہ ہے اور جبکہ پاکستان بھر میں صرف اے کے یوکے تحت کام کرنے والی کمپنی لیبارٹریز کا جو آف امریکن پیتھال جو جٹس سے تقدیق شدہ ہے۔

پاکستان کا اونسل فارسائنس اینڈ میکنالوجی کے مطابق پاکستان میں صحت عامہ کے 10 بہترین تحقیقیں کاروں میں سے 7 تحقیق کاروں کا تعلق سے اے کے یو سے ہے۔ صحت عامہ کے میدان میں یونیورسٹی کی تحقیقات پسمندہ اور غریب طبقے سے تعلق رکھنے والی خواتین اور بچوں کی جان بچانے میں مددگار ہیں۔ خواتین کی خود مختاری کے حوالے سے بھی اے کے یو کی کارکردگی قابل ذکر ہے۔ اے کے یو نے زنسنگ کے پیشے کوئی جدت سے ہمکار کیا اور لاتعداد خواتین کے لیے سیکھنے اور ملازمت کرنے کے نئے مواقع پیدا کیے۔ اے کے یو حکومت کی معاون و اشتراک کار بھی ہے۔ حکومت کی درخواست پر اے کے یو 2018 کا نیشنل نوٹریشن سروے انجام دے گی۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سروے ہو گا اور اس کے نتائج کی روشنی میں غدائی کی جیسے مسئلے سے برا آزمائونے میں مدد ملے گی۔

آغا خان یونیورسٹی نے سماجی و معاشی صورتحال سے قطع نظر، صحت عامہ اور تعلیم کی اعلیٰ معیار کی سہولیات کو عوام الناس کے لیے قبل رسائی بنایا ہے۔ اے کے یو میں قابلیت کی

بنیاد پر طلبہ و طالبات کو داخلہ دیا جاتا ہے اور 60 فیصد طلباء کو مالی معاونت یا فیسوں میں رعایت فراہم کی جاتی ہے۔ 2017 میں انداز 700,000 کم آمدنی والے مریضوں کو اعلیٰ معیار کی صحت کی خدمات فراہم کی گئیں جس کے لیے یونیورسٹی اور عطیہ دہندگان نے بھرپور معاونت فراہم کی۔ سال 2015 میں مالی معاونت حاصل کرنے والے مریضوں کی تعداد 488,000 تھی۔

اے کے یوکے صدر اور سی ای او فیروز رسول کے مطابق، "جدت طرازی اور اثر پذیری ہمیشہ سے آغا خان یونیورسٹی کا خاصہ رہے ہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آنے والے وقت میں صوبہ سندھ اور پاکستان بھر کے لیے معاشی بہتری اور معیار زندگی میں اضافے کے لیے ہماری کاوشوں میں اضافہ ہو گا۔"